بروز ہفتہ مورخہ 02 دسمبر/2017ء بوقت شام چار بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ **توجہ دلاؤ نوٹس**

(علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹس سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے)۔

3۔ **سرکاری کارروائی۔**

I)۔ **قرارداد نمبر 103 منجانب:۔ میر اظہار حسین خان کھوسو صوبائی وزیر خوراک بلوچستان۔**

ہرگاہ کہ ڈیرہ مراد جمالی اور نصیر آباد میں واقع اوچ پاور پلانٹ کے قیام سے اب تک تقریبا اوجی ڈی سی اربوں روپے کما چکا ہے۔گزشتہ کئی سالوں سے زائد عرصہ میں علاقے کی ترقی اور خوشحالی کے لئے کوئی اقدام نہیں اٹھایا گیا ہے۔اور نہ ہی وزیر اعظم پاکستان کی خصوصی ہدایات اور واضح جاری کردہ احکامات پر کوئی عمل درآمد کیا جارہا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ اوجی ڈی سی کو پابند کرے کہ وہ اپنی آمدنی کا 5% نصیر آباد، جعفر آباد اور صحبت پور کے ضلعوں کے عوام کی ترقی کے لئے مختص کرنے کو یقینی بنائے۔

II) **قرارداد نمبر 104 منجانب:۔سردار ورمحمد ناصر مشیر وزیر اعلیٰ بلوچستان۔**

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ صوبہ بلوچستان کے درآمد کنندگان کے لیے کسٹم ڈیوٹی اور ٹیکسوں میں خصوصی رعایت کا اعلان کرے۔جس سے نہ صرف حکومت کی آمدنی میں اضافہ ہوگا بلکہ سمگلنگ کا کسی حد تک خاتمہ بھی ممکن ہو سکے گا۔نیز ہمارے ایکسپورٹر کے لیے افغان وایران کسٹم دستاویزات کی شرائط ہماری تجارتی پالیسی میں یکسر ختم کی جائے۔تاکہ صوبہ بلوچستان میں افغان وایران بارڈر ٹریڈز کو مزید فروغ مل سکے۔

کوئٹہ
مورخہ 02 نومبر 2017

سیکریٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی